رجسٹرڈ ایل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

پاکستان لاہور

فی پرچہ ۱ر

اخبار احمدیہ

لاہور ۳۰ ستمبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۱۰½ بجے صبح کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت نزلہ کی وجہ سے ابھی علیل ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

جلد ۱ | یکم ماہ اخاء ۱۳۲۶ ہش | ۱۶ ذیقعدہ ۱۳۶۶ ھ | یکم اکتوبر ۱۹۴۷ء | نمبر ۱

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے

چند تازہ الہامات اور کشوف

فرمودہ ۲۵ ستمبر ۱۹۴۷ء

بعد نماز مغرب وعشاء

مرتبہ:۔ مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ۲۵ ستمبر ۱۹۴۷ء بروز جمعرات بعد نماز مغرب وعشاء "رتن باغ" میں ایک مختصر سی تقریر میں اپنے بعض تازہ الہامات وکشوف بیان فرماتے ہوئے احباب جماعت کو خاص طور پر دعاؤں سے کام لینے کی تلقین فرمائی حضور کی یہ تقریر احباب جماعت کی آگاہی کے لئے درج ذیل کی جاتی ہے۔

حضور نے فرمایا:۔

آج کل ہماری جماعت ایک نہائت ہی نازک دور میں سے گذر رہی ہے۔ قادیان جسے اللہ تعالےٰ نے ہماری جماعت کا مرکز قرار دیا ہے۔ اور جو ہمارا نہائت ہی محبوب اور پیارا مقام ہے۔ وہ انتہائی خطرے میں گھر چکا ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہمارے لئے بشارتیں بھی ہیں۔ اور اس کی طرف سے ابتلاؤں اور آزمائشوں کی خبریں بھی ہیں۔ لیکن ہم نہیں کہہ سکتے۔ کہ آسمان پر ان میں سے کس چیز کے لئے کونسا وقت مقدر ہے۔ ہمارا فرض ان نہائت ہی تشویشناک ایام میں یہ ہے۔ کہ ہم رات اور دن اللہ تعالےٰ سے یہ دعائیں کریں۔ کہ وہ اپنے فضل سے قادیان کی حفاظت فرمائے۔ اور اس کی عظمت اور شان کو بلند کرے۔ بظاہر حالات قادیان کے محفوظ رہنے کی کوئی صورت نظر نہیں آتی۔ اور مشکلات بہت زیادہ بڑھی ہوئی ہیں۔ اس لئے ہمیں دعاؤں پر خاص طور پر زور دینا چاہیئے۔ اور اللہ تعالےٰ سے اٹھتے بیٹھتے اور چلتے پھرتے یہ التجا کرنی چاہیئے۔ کہ وہ قادیان کی حفاظت فرمائے۔ اور جو لوگ وہاں موجود ہیں ان کو اس بات کی توفیق عطا کرے۔ کہ وہ اپنی ذمہ واری کو باحسن وجوہ پورا کریں۔ اور اگر کسی کے لئے قید وبند کی مصیبت یا شہادت کی موت ہی مقدر ہو۔ تو وہ اس میں ایسا ثابت قدم نکلے اور ایسی بہادری اور شجاعت سے جام شہادت پئے۔ کہ ہماری آئندہ نسلیں اس پر بجا طور پر فخر کر سکیں۔ اور ہم ان کی مثالیں دے دے کر آئندہ آنے والوں کو خدمات دین پر آمادہ کرتے رہیں۔ میرے وہاں آٹھ نوجوان لڑکے ہیں مگر ان کے متعلق مجھے یہ فکر نہیں کہ وہ بچتے ہیں یا مارے جاتے ہیں۔ مجھے اگر فکر ہے تو یہ کہ ان سے کوئی ایسا فعل صادر نہ ہو۔ جو خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان کے خلاف ہو۔ اسی طرح باقی دوستوں کو بھی سمجھ لینا چاہیئے کہ اگر ان کے عزیزوں میں سے کسی کا جانی نقصان ہو۔ یا وہ کسی اور ابتلا میں ڈالے جائیں۔ تو یہ بات انہیں غمگین کرنے والی نہ ہو۔ کیونکہ عزت وہی لوگ پاتے ہیں جو خدا تعالےٰ کی راہ میں مارے جاتے ہیں۔ بہرحال ان دنوں ہمیں قادیان کے محفوظ رہنے کے لئے خاص طور پر دعائیں کرنی چاہئیں۔ اسی طرح ہمیں یہ بھی دعا کرنی چاہیئے کہ اگر قادیان والوں میں سے کسی کے لئے قید یا شہادت ہی مقدر ہو۔ تو وہ ایسے طور سے ہو جو ہمارے لئے باعث فخر اور آئندہ نسلوں کے لئے ایک نیک نمونہ ہو۔ میں خود بھی دعائیں کر رہا ہوں۔ اور اللہ تعالےٰ سے اس کے فضل کی امید رکھتا ہوں۔ جب میں قادیان سے یہاں آیا تو اس سے ایک دن پہلے جبکہ میں دعائیں کر رہا تھا۔ میری زبان پر یہ الفاظ جاری ہوئے کہ اغرقنا ھم یعنی ہم نے ان کو غرق کر دیا۔ اس الہام کو اللہ تعالےٰ نے عجیب رنگ میں پورا کیا ہے۔ آج ہی قادیان سے ایک دوست کا خط آیا ہے۔ جس میں وہ لکھتے ہیں۔ کہ ۱۸ ستمبر کو دشمن نے حملہ کی تیاری کی۔ اور اللہ تعالےٰ نے بارش کے ذریعہ اسے روک دیا اس کے بعد ہر دوسرے دن عین اس وقت جب حملہ کی اطلاعیں آتی تھیں۔ اللہ تعالےٰ نے بارش کے ذریعہ اسے پسپا کر دیا رہا۔ اسی طرح انہی ایام میں ایک اور فقرہ میری زبان پر یہ جاری ہوا کہ ملعبت ایاتی یعنی میرے نشانات روشن ہو گئے۔

"رات بھی میں دعائیں کر رہا تھا۔ کہ میں نے رویا میں دیکھا کہ مشرقی پنجاب کی حکومت نے ریڈیو پر اعلان کرایا ہے۔ کہ مرزا صاحب ہمیں امرتسر کے مقام پر باہمی گفت وشنید کے لئے ملیں۔ گو میں جانتا ہوں کہ جب کوئی شخص ایک حکومت سے نکل کر دوسری حکومت میں آجائے۔ تو سیاسی قانون کے مطابق دوسری حکومت اسے بلانے کا حق نہیں رکھتی۔ اور نہیں گورنمنٹ اس پر کوئی دباؤ نہیں ڈال سکتی۔ مگر خواب میں مجھے خیال گزرتا ہے۔ کہ یہ حکومت کی طرف سے ایک حکم ہے جس کی مجھے تعمیل کرنی چاہیئے۔ مگر ساتھ ہی یہ خیال بھی آتا ہے۔ کہ کہیں یہ بات دھوکا دینے کی نیت سے نہ ہو۔ چنانچہ میں خواب میں ہی کہتا ہوں کہ میں ان سے یا چوہدری ظفر اللہ خان صاحب اور شیخ بشیر احمد صاحب سے مشورہ لے لوں۔ مجھ پر اس وقت یہ بھی اثر ہے۔ کہ مغربی پنجاب کی حکومت کے بعض افراد اور مسٹر لیاقت علی خان بھی اس مشورہ میں شامل ہونگے۔"

"دوسرا رویا میں نے یہ دیکھا کہ میں مسجد اقصیٰ کے شمالی طرف پرانے بازار کے اس حصہ کی طرف گیا ہوں جو

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

چوک ہے اور جس میں ہندو حلوائیوں کی دوکانیں ہیں۔ اس وقت مجھے خیال ہے۔ کہ گھر کی کچھ مستورات اور بچے میرے پیچھے آ رہے ہیں۔ اور میں اس چوک میں کھڑا ہو کر ان کا انتظار کرنے لگا ہوں۔ اس وقت میں نے دیکھا کہ ایک دو سکھ چوک کے مشرقی حصہ سے اس طرف کو گئے ہیں۔ جدھر سے مستورات اور بچوں کا انتظار ہے۔ ان کو دیکھ کر مستورات اور بچے چوک کے کنوئیں کے مغرب کی طرف چلے۔ تا وہ سکھ ان کا راستہ نہ روکیں۔ جب وہ ادھر چلنے تو ایک سکھ ادھر کو بھی چلا۔ جسے دیکھ کر مستورات اور بچے جنوب کی طرف مڑ گئے۔ میں اس خیال سے کہ یہ لوگ راستہ نہ بھول جائیں۔ کنوئیں کے اوپر یعنی مغرب کی طرف سے ان کی طرف چلا۔ مگر ان کو نہ دیکھا۔ اور مسجد اقصےٰ کی طرف چل پڑا۔ جب میں مسجد اقصےٰ کی طرف مڑا تو میں نے دیکھا۔ کہ وہ سب لوگ مسجد اقصےٰ کے اندر ایک پہاڑ کی چوٹی پر کھڑے ہیں۔ لیکن اس مینار کی جگہ موجودہ مینار سے مختلف ہے۔ وہ مسجد کی مسقف عمارت کے جنوب کی طرف ہے۔ اور وہ بہت ہی بلند مینار ہے۔ جس طرح قطب صاحب کی لاٹ ہے

یہ رویا بھی اپنے اندر بشارت کا پہلو رکھتی ہے۔ اور اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ حالات خواہ بظاہر کیسے ہی خطرناک ہوں ہیں خدا تعالےٰ موجودہ مینار سے زیادہ شاندار مینار عطا فرمائے گا۔ اور ہماری طاقت اور قوت میں اضافہ فرمائے گا۔ دوستوں کو دعائیں کرنی چاہئیں کہ اللہ تعالےٰ ہمیں اپنی نصرت اور تائید سے نوازے۔ اور ہم میں سے ہر جوان بچے اور بوڑھے کا عمل ایسا ہو جو آئندہ آنے والی نسلوں کے لئے باعث تقلید ہو سکے۔

ظلم پر ظلم

الفضل میں یہ خبر آپ نے کسی دوسری جگہ ملاحظہ کریں گے کہ قادیان میں بے حد حساب بارش ہوئی ہے۔ اور بیچارے پناہ گزینوں پر دوسری آفت یہ نازل ہوئی۔ کہ ایک طرف بارش کی وجہ سے تمام جگہیں زیر آب ہو گئیں۔ اور کہیں کھڑا ہونے کے لئے بھی گنجائش

نہ تھی۔ سوائے ان چند خوش نصیبوں کے جن کو سکولوں وغیرہ کی عمارتوں اور قادیان میں رہنے والوں کے مکانوں میں پناہ میسر تھی۔ دوسری طرف سکھوں نے اس موقعہ کو غنیمت سمجھ کر بیچاروں کی تکالیف اور مصائب میں یہ اضافہ کر دیا۔ کہ ان کی بچی کھچی پونجی اور متاع اور مال مویشی لوٹنے شروع کر دیئے۔ اور تقریباً تمام بیل اور دیگر جانور جو بیچارے بے خانماں لوگوں کا آخری سہارا تھا چھین کر لے گئے ہیں جو کمی بارش کی وجہ سے تباہی میں رہ گئی تھی وہ اس طرح پوری کی گئی ہے۔

اب سنا جاتا ہے کہ پناہ گزینوں کو قافلے کی صورت میں قادیان سے لانے کی تجویز ہو رہی ہے۔ اس کا نتیجہ صاف یہ ہوگا کہ جو کچھ تھوڑا بہت متاع لوگوں کے پاس رہ بھی گیا ہے۔ اس سے بھی ہاتھ دھونا پڑیگا کیونکہ گڈوں کو بھی اس وجہ سے چھوڑنا پڑیگا۔ کیونکہ بیل وغیرہ ان کو چلانے کے لئے اب لوگوں کے پاس رہے ہی نہیں۔ وہ تو سکھ لوٹ کر لے گئے۔ سروں پر کیا کچھ لایا جا سکتا ہے۔ قادیان سے لاہور تک ستر اسی میل کا فاصلہ ہے۔ اتنا لمبا سفر پیدل طے کرنا اور بچا کھچا اسباب بھی ساتھ لانا کس قدر تکلیف دہ ہے۔ اس کا اندازہ وہی لوگ کر سکتے ہیں جن کو کبھی ایسا اتفاق ہوا ہو۔ اگر بیچارے لوگوں کے چھکڑے کام آ سکتے اور بیل وغیرہ جانور بھی چوری نہ جاتے تو مرتا کیا نہ کرتا کسی طرح قافلہ منزل پر پہنچ ہی رہتا مگر موجودہ صورت میں تو یہ بالکل ناممکن نہیں تو سخت محال ضرور ہے۔

اس وقت حکومت کو چاہیئے کہ اگر ٹرکوں کا انتظام وہ نہیں کر سکتی۔ کہ ان پناہ گزینوں کو نکال سکے تو خواہ کچھ زیادہ خرچ ہی کیوں نہ اٹھانا پڑے۔ کسی نہ کسی طرح سپیشل ریل گاڑی کو چلانے کا انتظام ضرور کرے۔ ریل کا یہ فائدہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگ ایک وقت میں لائے جا سکتے ہیں۔

ہمارے خیال میں یہ پاکستانی حکومت کا فرض ہے۔ کہ وہ ان مصیبت زدوں کے لانے کا بہتر سے بہتر انتظام جو ہو سکتا ہے کرے اور لوگوں کو اپنا بچا کھچا مال و متاع ساتھ لانے کے لئے سہولتیں پیدا کرے۔ کیونکہ جو نقصان ہوگا وہ دراصل قوم اور پاکستان کا نقصان ہے۔ اگر کوئی انتظام ایسا نہ کیا گیا۔ تو اس کے یہ معنے ہوں گے۔ کہ لاکھوں روپے ملک و قوم کے ہماری ذرا سی لاپروائی کی وجہ سے ضائع ہو جائیں گے اور ہم گویا خود پاکستان کی دولت کو تباہ کریں گے۔

قادیان کے پناہ گزینوں کی فریاد

ہمیں ایک خط قادیان کے پناہ گزینوں کی طرف سے وصول ہوا ہے۔ ہم اس کو بجنسہٖ یہاں درج کئے دیتے ہیں (ادارہ)

مکرمی جناب ایڈیٹر صاحب (الفضل)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ،

لمبی چوڑی باتیں لکھنے کا وقت نہیں اور خبر نہیں ارباب قوم کیا کر رہے ہیں۔ اسوقت ہم کم و بیش ۵۰ ہزار افراد قادیان میں پناہ لئے بیٹھے ہیں ہمیں احمدیوں کی طرف سے صرف زندہ رہنے کے لئے کھانا مل رہا ہے بعض کو مکان مل چکے ہیں۔ مگر اس قصبہ میں اتنی جگہ کہاں ہزاروں آسمان کی چھت کے نیچے زمینی فرش پر پڑے ہیں۔ دھوپ بھی کھانی پڑتی ہے اور بارش میں بھی بھیگنا پڑتا ہے پھر بھی ہم جوں توں کر کے زندگی کے دن گذار رہے ہیں مگر جو تنگی اب ملٹری اور پولیس کی طرف سے دی جا رہی ہے اور جو مصیبتیں اب نازل ہو رہی ہیں۔ ان کا کیا علاج۔

پچھلے جمعہ کو ہمیں یہاں سے قافلہ کی صورت میں ملٹری نے چلے جانے کا حکم دیا۔ لیکن اب یہاں کے بھلے لوگوں نے ہمیں اس لئے روک دیا۔ کہ حفاظت کے بغیر رستے میں لٹ جاویں گے۔ اور مارے جاویں گے۔ اتوار کو پھر ملٹری کی طرف سے یہی حکم ہوا کہ قافلہ کی صورت میں نکل جاؤ۔ مگر پھر ذمہ دار احباب نے روک لیا۔ اس پر ملٹری اور پولیس نے جو کام شروع کیا وہ مختصراً یہ ہے۔ کہ یہاں شام چھ بجے سے صبح تک کرفیو آرڈر لگا دیا ہے اس عرصہ میں ہم غریبوں کی تلاشی لی جاتی ہے اور جو کوئی زیور یا پیسہ ہوتا ہے ملٹری اور پولیس والے لے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہماری نوجوان لڑکیوں کی جو ادھر ادھر پناہ لے کر بیٹھی ہوئی ہیں۔ بے عزتی کی جاتی ہے آج تین روز سے ایسی ہی باتیں ہو رہی ہیں۔

کیا مسلمان پاکستانی حکومت پر قناعت کر کے بیٹھ گئے ہیں۔ جو اس طرف متوجہ نہیں ہوتے کیا آپ ہماری آواز عام مسلمانوں اور پاکستانی حکومت تک پہنچا سکتے ہیں۔ کیا ہمیں یہاں کے مظالم سے بچایا نہیں جا سکتا۔ کیا اسلامی پریس مردہ ہے اور کیا کوئی وزیر قادیان آ کر ہماری حالت نہیں دیکھے گا اور کیا اس ملٹری اور پولیس کو کوئی نہیں پوچھ سکتا جو کرفیو لگا کر ہر قسم کے جرم کر رہی ہے۔

والسلام

ہم ہیں یہاں کے پناہ گزین

قادیان کے ایک نوجوان کے جذبات

ہم مندرجہ ذیل اقتباس ایک خط سے دے رہے ہیں۔ جو نجی کے طور پر بھیجا گیا ہے نہ کہ اشاعت کے لئے۔ اس سے معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ قادیان میں احمدی نوجوان کس طرح دلیری سے زندگی بسر کر رہا ہے (ادارہ)

" یہاں کی زندگی ایسی پر لطف ہے کہ دن رات یادِ خدا میں بسر ہوتے ہیں۔ کبھی خوف کبھی مسرت۔ کبھی یاس کبھی آس۔ غرض عجیب لہریں چلتی رہتی ہیں۔ ویسے تو خدا تعالےٰ کے فضل سے دشمن سے ہم کبھی ہراساں نہیں ہوئے۔ اور اطمینان کی حالت طاری رہتی ہے۔ لیکن پولیس اور ملٹری کے انسانیت سوز واقعات بالخصوص عورتوں کی بے حرمتی وغیرہ سنکر طبیعت کو سخت دھکا لگتا ہے۔ اور پھر مرکز کی یہ ہدایات کہ تم نے اپنے بچاؤ کی خاطر بھی ہاتھ نہیں اٹھانا۔ یہی وجہ ہے کہ دشمن بہت دلیر ہو گیا ہے اور اس قسم کی حرکات کا مرتکب ہو رہا ہے۔ جن کو سننے کے لئے ایک بہت مضبوط دل کی ضرورت ہے۔ لیکن ہمارا یہ عزم ہے۔

ہرچہ بادا باد ما کشتی در آب انداختیم

تا حال میرے آنے کا کوئی علم نہیں۔ اور نہ ہی میں اس کوشش میں ہوں۔ کیونکہ جو مزا یہاں کی تکالیف برداشت کرنے میں آتا ہے۔ وہ ال کہاں۔

" جو اپنی زندگی خدا تعالےٰ کی راہ میں فنا کرنے کے لئے تیار ہو جائے جو اپنے آپکو اسلام کے لئے مٹا دینے پر آمادہ ہو جائے۔ جو طلحہ رضؓ کی طرح اپنے جسم پر تیر کھانے کے لئے تیار ہو۔ اور سعی نہ کرے تاکہ کوئی تیر اسلام کے جسم پر نہ جا پڑے۔ ایسے ہی لوگ ہیں جو اُن نعمتوں کو جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت کے ساتھ مقدر ہیں حاصل کر سکتے ہیں۔" (الفضل ۱۰ اکتوبر ۱۹۴۵ء)

دونوں گورنمنٹوں سے

(از جناب شیخ محمد اسمٰعیل پانی پتی)

میں نے اپنے پچھلے مضمون میں ہندوستان اور پاکستان کے باشندوں سے یہ عرض کیا تھا کہ وہ اپنا اپنے مستقر کو چھوڑنے کی کوشش نہ کریں اور حتی الامکان اپنی اپنی جگہ قائم رہیں۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ یہ کوشش اُس وقت تک بار آور نہیں ہو سکتی جب تک ہندوستان اور پاکستان کی گورنمنٹیں بھی صداقت صفائی اور صدق دل سے اس معاملہ میں سعی نہ فرمائیں۔ اگر دونوں گورنمنٹوں کا یہ خیال ہو کر سارے ہندو ہندوستان میں اور سارے مسلمان پاکستان میں جا کر آباد ہو جائیں اور اس طرح آبادی کا تبادلہ ہو جانے سے امن قائم ہو جائے گا۔ تو یہ خیال سراسر غلط ہے۔ امن ہرگز نہیں ہو گا بلکہ دنگے جھگڑے اور فساد کثرت سے ہو جائیں گے اور گورنمنٹوں کو اُن کا تدارک مشکل ہی نہیں محال ہو جائیگا۔ اس لئے امن اور سلامتی کی راہ یہی ہے کہ دونوں گورنمنٹیں اس امر کی انتہائی کوشش کریں کہ جس طرح مسلمان۔ ہندو اور سکھ اپنے وطنوں میں صدیوں سے رہتے چلے آئے ہیں اُسی طرح آئندہ بھی مل جل کر رہیں۔

رواداری اور اتحاد میں تینوں قوموں کا فائدہ ہے۔ لڑائی اور جھگڑے میں ہر قوم کا نقصان ہے اس کے لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ دونوں گورنمنٹیں خلوصِ دل کے ساتھ اپنے اپنے ملک کی اقلیتوں کو پورا پورا اطمینان اِس امر کا دلائیں کہ وہ جہاں ہیں وہیں رہیں۔ نقل مکانی کی کوشش نہ کریں۔ اُن کی جان۔ مال اور مذہب کی پوری حفاظت کی جائیگی۔ مگر اس حفاظت کا وعدہ صرف زبانی نہ ہو بلکہ اُس کا عملی مظاہرہ بھی دونوں گورنمنٹوں کی طرف سے ہو اور اس کی شکل یہی ہے کہ تلقین اور نصیحت سے امن کمیٹیوں کے قیام سے۔ مخلص خدام اور رضا کاروں کے دورے کے ذریعہ۔ فرض شناس اور انصاف پسند افسران اور حکام کی وساطت سے اور پوسٹروں اور اعلانات کی اشاعت سے اقلیتوں کے دلوں سے خوف وحشت اور عدم اعتماد کو دُور کرنے کی کوشش کی جائے۔ نہایت سخت احکام اس امر کے جاری کئے جائیں کہ فوج اور پولیس اقلیتوں پر سختی۔ تشدد اور ظلم نہ کرے اور اگر کہیں ایسا ہو تو ایسے افسران کو نہایت عبرتناک سزا دی جائے اور اس میں ہرگز رعایت یا نرمی نہ کی جائے جو لٹیرے اور ڈاکو ملک میں قتل و غارت اور لوٹ مار کرتے پھرتے ہیں۔ پوری قوت سے کام لیکر اُن کا قلع قمع کیا جائے۔ اقلیتوں کی شکایتیں پوری توجہ کے ساتھ سُنی جائیں اور اُنکی جائز شکایتوں کا ازالہ کیا جائے۔ انصاف کرنے میں ہندو۔ مسلم یا سکھ سوال کو قطعاً نظر انداز کر دیا جائے۔ یہ تدابیر ہیں جن پر عمل کرنے سے دونوں حکومتوں میں امن قائم ہو سکتا ہے اور اقلیتیں امن و اطمینان سے زندگی بسر کر سکتی ہیں اور ملکی خوشحالی میں ترقی ہو سکتی ہے۔

ملکی باشندوں کو اطمینان اور تسلی دینے کے ساتھ دونوں گورنمنٹوں کا یہ بھی فرض ہے کہ جو لوگ اُن کے ملک سے چلے گئے ہیں۔ اُن کو ہر ممکن طریقے پر واپس بلانے کی کوشش کریں اور جب وہ لوگ واپس آجائیں تو اُن سے ہر طرح کی مہربانی اور رعائت اور نرمی کا برتاؤ کیا جائے۔ تاکہ اس نیک سلوک کو دیکھ کر دوسرے اُن کے بھائی بھی جلدی واپس آجائیں اور ہمارا پیارا وطن اُس حقیقی خوشی اور راحت سے لطف اندوز ہو سکے جو آزادی اور خود مختاری کے بعد طبعاً ہر شخص کو ہوتی ہے۔ خدا کرے میری گذارشات پر لوگوں اور گورنمنٹوں کو عملاً توجہ کی توفیق ہو۔ آمین۔

تجارتی اعلان

آج سے سات سال قبل حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ کا
جماعت احمدیہ کو انتباہ

(از محمد عبدالحق صاحب مجاہد گنج مغلپورہ)

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے گذشتہ خطبہ جمعہ میں بیان فرمایا تھا کہ اگر جماعت میرے پرانے خطبات نکال کر دیکھے تو اسے پتہ لگے کہ میں نے جماعت کو آنے والے خطرات سے کئی سال قبل آگاہ کر دیا تھا۔ حضور کے اس ارشاد کی تصدیق میں حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ کے ایک گذشتہ خطبہ جمعہ کا اقتباس پیش کیا جاتا ہے جو حضور نے آج سے سات سال قبل ارشاد فرمایا تھا۔ فرمایا "معلوم ہوتا ہے ہماری جماعت کے لوگوں میں یہ وہم ہے کہ وہ خیال کرتے ہیں ہماری جماعت پھولوں کے سیج پر ترقی کر جائیگی جو لوگ منافق طبع ہیں وہ تو کچھ خیال بھی نہیں کرتے اِن کا کام صرف اتنا ہے کہ روٹی کمائی اور زندگی کے دن پورے کر لئے مگر جو لوگ مخلص ہیں وہ اِس غلطی میں مبتلا ہیں کہ ہماری جماعت مشکلات میں سے گذرے بغیر اس ترقی کو حاصل کرے گی جو پہلے انبیاء کی جماعتوں نے کی ہیں اِس ناواقفیت اور تجاہل کے متعلق کیا کہوں مجھے ہمیشہ تعجب آتا ہے کہ ہماری جماعت کے دوست اِس غلط فہمی میں کیوں مُبتلا ہیں حالانکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات سے صاف ظاہر ہے کہ جماعت احمدیہ بڑے بڑے ابتلاؤں میں سے گذریگی۔ وہ ابتلا سیاسی بھی ہونگے وہ ابتلاء اقتصادی بھی ہونگے وہ ابتلاء مالی بھی ہونگے وہ ابتلا علمی بھی ہونگے وہ ابتلا قومی بھی ہونگے غرض ہر قسم کے ابتلاؤں کا ذکر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات میں ہے حکومتوں کی طرف سے تشدد اور جھگڑوں کا بھی الہامات میں ذکر ہے۔ بعض ہجرتوں کا بھی ذکر ہے اِس طرح قتلوں اور طرح طرح کے دکھوں سے جماعت احمدیہ کے ستائے جانے کا بھی ذکر ہے لیکن باوجود اس کے کہ میں نے بار بار کہا ہماری جماعت کے دوست حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات کو پڑھنے کی طرف توجہ ہی نہیں کرتے پس بڑے بڑے ابتلاء آنے والے ہیں۔ کیونکہ ہماری جماعت کے سپرد اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت بڑا کام کیا گیا ہے ان حالات میں ہماری جماعت کے دوستوں کو محض اس بات پر خوش نہیں ہونا چاہیئے کہ ہمارے لئے پھولوں کی سیج بچھی ہوئی ہے اور ہم اس پر چلتے چلے جائینگے۔ تکالیف ہمارے سامنے بھی نہیں آئینگی کیونکہ یہ بات اللہ تعالیٰ کی سنت کے خلاف ہے مومن ہمیشہ مشکلات کو دیکھا کرتا ہے۔ میں نے بھی بیسیوں رؤیا و کشوف دیکھے ہیں جن میں جماعت پر کئی قسم کے ابتلاؤں کے آنے کا ذکر ہے۔ یہ اپنے وقت پر پوری ہونے والی ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جماعت احمدیہ کے لئے ترقی اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقدر ہے مگر اس میں بھی کوئی شبہ نہیں کہ جیسے پہلی جماعتوں پر ابتلا آئے اسی طرح ہماری جماعت پر بھی آئینگے اور اُسے بھی ان ابتلاؤں کی آگ سے گذرنا پڑے گا انبیاء کی جماعتیں ابتلاؤں میں ضرور گزرا کرتی ہیں۔ یہ بھی قاعدہ ہے۔ کہ دعاؤں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ یا تو آنے والے ابتلاؤں کو ٹال دیتا ہے یا ان کی شدت کو کم کر دیتا ہے پس میں جماعت کے دوستوں کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں کہ اس نازک وقت میں وہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور خاص طور پر دعاؤں میں مشغول ہو جائیں دعائیں کرو اور کرتے چلے جاؤ۔ یہاں تک کہ خدا تعالیٰ مظلوم کو طاقت دے اس کی کمر کو قوت بخشے اُس کے دماغ کو مضبوط بنائے اور ظالم کے ہاتھ کو بہادری سے روک دے۔"

(الفضل ۱۸ جون سنہ ۱۹۴۰ء صفحہ ۳ د ۷)

خاکسار محمد عبدالحق مجاہد گنج مغلپورہ

"وداع کا سلام"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"مجھے کیا معلوم ہے کہ ابھی کون کونسے ہولناک جنگل اور پرخار بادیہ درپیش ہیں جن کو میں نے طے کرنا ہے جن لوگوں کے نازک پیر ہیں وہ کیوں میرے ساتھ مصیبت اُٹھاتے ہیں جو میرے ہیں وہ مجھ سے جدا نہیں ہو سکتے نہ مصیبت سے نہ آسمانی ابتلاؤں اور آزمائشوں سے جو میرے نہیں وہ عبث دوستی کا دم مارتے ہیں کیونکہ وہ عنقریب الگ ہو جائیں گے اور ان کا پچھلا حال ان کے پہلے سے بدتر ہو گا ...... پس جو جدا ہونے والے ہیں ان کو وداع کا سلام"

(نور الاسلام صفحہ ۲۱ / ۲۲)

دنیا کو اسلام کی ضرورت ہے

(از جناب ناصر احمد صاحب واقف تحریک جدید از زیورک سوئٹزرلینڈ)

وہ باتیں جو قرآن کریم نے ایک عرصہ پہلے دنیا کو بتائیں دنیا ان کی صداقت کو ماننے پر مجبور ہو رہی ہے تلخ تجربات اور نقصانات عظیمہ کے بعد۔ اس صداقت کو آشکار کرنے کی مثالیں بار بار دنیا میں ہوتی رہتی ہیں۔ قرآن کریم میں خدا تعالیٰ نے مسلمانوں کو ایک سنہری اصول قیام امن کے لئے بتایا ہے۔ کہ جنگ کے ہر محرک کو نابود علاوہ دیگر امور کے بدخواہ دشمن کے جنگ کی تحریک یوں بھی ہو سکتی ہے۔ اس کا حریف کمزور ہو۔ اور اس کے پاس کافی سامان اپنے دفاع کے لئے نہ ہو اس محرک کو معدوم کرنے کے لئے خدا تعالیٰ نے فرمایا۔

یاایھا الذین آمنوا اصبروا وصابروا ورابطوا واتقوا اللہ لعلکم تفلحون (آل عمران آیت ۲۰۱)

(ترجمہ) یعنی اے مومنو! خود صبر کرو۔ اور دوسروں کو صبر کی تلقین کرو۔ اور اس کے مقابلہ میں اپنی سرحدوں کو بھی مضبوط رکھو۔ تا دشمن تمہیں کمزور پا کر حملہ نہ کر دے۔ اور اس طرح دنیا کا امن برباد ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ کے جملہ احکامات پر عمل کرو کہ یہی گُر کامیابی کا ہے۔

اگر دنیا اس اصول پر عمل کرتی تو جنگ عظیم سے بچ جاتی۔ لیکن اب ... کے بعد اسے اس صداقت کی طرف مجبور ہو رہی ہے۔ جنانچہ ... اگست کو پریذیڈنٹ ٹرومین نے نیویارک میں کہا۔ کہ "امریکہ کو اس قدر طاقتور ہونا چاہیئے کہ وحشی سے وحشی دشمن بھی ہماری کمزوری کی وجہ سے ہمارے خلاف جارحانہ کارروائی کرنے کے لئے تیار نہ ہو سکے"۔

اس سے اگلے روز جنرل ڈوائٹ آئزن ہاور نے ایک تقریر میں کہا۔ کہ ہمیں ہر قسم کی فوجی مساعی میں زیادہ سے زیادہ کوشاں رہنا چاہیئے۔ کیونکہ دنیا کا امن صرف ایک طاقتور امریکہ کی وجہ سے ہی قائم رہ سکتا ہے۔

اس کے ایک ہفتہ بعد کی خبر ملاحظہ ہو۔ ... کی اطلاع کے مطابق لیفٹیننٹ جنرل ... نے کلیولینڈ میں یہ کہا کہ "دائمی امن کی ضمانت کے لئے امریکہ کو نئی قسم کے دس ہزار ایسے طیاروں اور چار لاکھ افراد کی ضرورت ہے جو لڑائی کے لئے بالکل تیار ہوں"۔

ملاحظہ فرمایئے کہ قرآنی صداقت کس طرح ان ذرائع سے اپنا لوہا منوا رہی ہے۔ کاش کہ دنیا کی آنکھ کھلے اور اسے نظر آئے کہ اسے اس کی تاریکی سے نکالنے کے لئے ایک نہایت روشن سورج قرآن کریم کی صورت میں بالخصوص اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ دوبارہ طلوع کر چکا ہے۔

گھریلو علاج

(۱) ہر شخص کو اپنے گھر میں Essential salts and mixture رکھنے چاہیئے

جب کسی کو معدے اور انتڑی کا نقص محسوس ہو۔ تو اس کی نصف سے ایک بڑا چمچہ چائے والی پانی کے ایک یا دو گھونٹ میں ڈال کر پی لینا چاہئے۔ اسے دو دو چار چار گھنٹے بعد کئی بار پیا جا سکتا ہے۔

(۲) پیاز اور کریلے کا پانی بھی ہیضہ میں مفید ہے اور سرکہ اور پیاز بھی مفید ہے سالن میں نونگ اور دار چینی ڈالنا مفید ہوگا۔

(۳) پینے کے پانی میں چند دانے پوٹاسی پرمیگناسی کے ڈال کر پینا بطور علاج کے مفید ہے

(۴) معدہ پر رائی کا پلستر لگانا مفید ہے ڈاکٹر کو ...

مرض ہیضہ

(از جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب)

ایک مہلک مرض ہے جس میں مبتلا ہونے والے شخص کو دست اور قے آتے ہیں۔ کمزوری بے حد لاحق ہو جاتی ہے۔ نبض نہایت کمزور پڑ جاتی ہے۔ آنکھیں دھنس جاتی ہیں۔ پنڈلیوں میں سخت اینٹھن ہوتی ہے۔ بسا اوقات مریض چوبیس یا اڑتالیس گھنٹہ کے اندر مر جاتا ہے باوجودیکہ یہ مرض سخت مہلک ہے لیکن احتیاط سے حفظ ماتقدم کے قوانین پر عمل کیا جائے۔ تو بہت بڑی حد تک اس سے بچا ہو سکتا ہے

مرض اور اسکے پھیلنے کے اسباب

یہ مرض ایک خوردبینی کیڑے Comma Bacillus کے زہر کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ یہ خوردبینی کیڑے عموماً منہ کے راستہ معدے اور انتڑیوں میں پہنچ کر زہر پیدا کرتے ہیں۔ جو خطرناک طور پر مہلک ثابت ہوتا ہے۔ یہ کیڑے ہیضہ کے بیمار کے مادہ قے اور اسہال میں موجود ہوتے ہیں۔ اور اس سے کسی نہ کسی طریق پر تندرست شخص کے منہ میں منتقل ہو جاتے ہیں۔ مثلاً

(۱) مریض کے پاس والے شخص کے منہ میں قے کے چھینٹے یا پاخانہ کے چھینٹے چلے جاویں۔

(۲) جن ہاتھوں سے قے یا اسہال کے مادہ کو چھوا ہو۔ ان کو صاف کئے بغیر منہ کو لگانا یا ان سے کھانے کی چیز کو پکڑ کر منہ میں ڈالنا وغیرہ

(۳) پاس پڑی ہوئی کھانے کی چیز پر قے یا اسہال کے مادہ کے چھینٹے پڑ جانا۔

(۴) قے اور اسہال سے آلودہ کپڑوں کو پینے کے پانی کے قریب دھونا۔

(۵) مکھیوں کے ذریعہ بھی یہ کیڑے کھانے پینے کی چیزوں میں چلے جاتے ہیں۔

علاوہ مندرجہ بالا اسباب مرض کے بعض وہ اسباب بھی ہیں۔ جن سے جسم میں وہ کیفیت پیدا ہو جاتی ہے کہ اس کی اندفاعی طاقت کم ہو جاتی ہے۔ یہ امر تحقیق شدہ ہے کہ ہر مرض سے بچنے یا اس کے دفع کرنے کی طاقت انسان کے جسم کے اندر موجود ہے پس یہی وجہ ہے کہ باوجود امراض کے اسباب پیدا ہو جانے کے بہت سے لوگ مرض کے عوارض سے محفوظ رہتے ہیں۔ ہیضہ سے محفوظ رہنے کی طاقت بھی جسم میں موجود ہے لیکن ہیضہ کے وبائی ایام میں انذفاعی طاقت کمزور پڑ جاتی ہے جس کی وجہ سے ہیضہ کو جسم میں داخل ہو کر پہنچنے اور زہر پیدا کرنے کا موقعہ مل جاتا ہے۔

ہیضہ کے متعلق انذفاعی قوت میں مندرجہ ذیل چیزیں شامل ہیں۔

(۱) انسان کا تندرست ہونا

(۲) معدے اور انتڑیوں کا تندرست ہونا۔

(۳) معدے کے ہائیڈروکلورک ایسڈ کا معدے میں پوری مقدار میں موجود ہونا۔

(۴) جسم کے خون کے اندر اس قوت کا موجود ہونا جس سے ہیضہ کے کیڑے مارے جائیں یا ایسی قوت نہ پکڑ سکیں کہ جسم میں مرض پیدا کر سکیں

چونکہ عموماً ہیضہ گرمیوں کے موسم میں پھیلتا ہے، اس موسم میں مندرجہ بالا انذفاعی طاقت مختلف اسباب سے کمزور پڑ جاتی ہے۔ مثلاً گرمی کی شدت کی وجہ سے عام صحت کمزور ہو جاتی ہے گرمی کی وجہ سے معدے کا ہائیڈروکلورک ایسڈ ہلکا پڑ جاتا ہے اور معدہ اور انتڑیاں اچھی طرح کام نہیں کرتیں۔

حفظ ماتقدم

مندرجہ بالا تشریحات کے پیش نظر مندرجہ ذیل باتوں کو حفظ ماتقدم عمل میں لایا جائے۔

(۱) ہیضہ کا ٹیکا لگوا لیا جائے

(۲) عام صحت کا خیال رکھا جائے۔

(۳) ہاتھوں کو اکثر کاربالک صابن سے صاف رکھنا چاہیئے خصوصاً اس حال میں کہ کسی بیمار ہیضہ کی تیمارداری کرنی پڑی ہو۔

(۴) کھانے پینے کی چیزوں کو کیڑوں سے محفوظ رکھا جائے۔

(۵) تمام وہ چیزیں جن پر مکھیاں آکر بیٹھتی ہوں۔ استعمال نہیں کرنی چاہیئیں۔ بازار کی مٹھائی، بازاری دودھ دہی۔ بالائی کی برف۔ شربت خیرے وغیرہ۔

(۶) ہمیشہ تازہ کھانا کھایا جائے۔

(۷) پانی کو ابال کر رکھا جائے۔ اور پینے میں وہی استعمال کیا جائے۔ ابالنے سے پانی کے اندر کے کیڑے مر جاتے ہیں۔ ایسا ہی تازہ کھانے میں کیڑے موجود نہیں ہوتے۔

(۸) کچے یا بوسیدہ پھل نہیں استعمال کرنے چاہیئیں یا ایسے پھل جو بازار میں کٹے ہوئے پڑے ہوتے ہیں۔ اور ان پر مکھیاں بیٹھ جاتی ہیں اگر پھل استعمال کرنا ہو۔ تو عمدہ قسم کا ہو اور بند ہو یعنی کٹا ہوا نہ ہو جیسے سردہ وغیرہ۔ انگور پر بھی مکھیاں بیٹھتی ہیں۔ اصل میں تو یہ بھی استعمال نہیں ہونا چاہیئے۔ البتہ ضرورتاً استعمال کیا جائے تو پہلے دس منٹ پوٹاسی پرمیگناسی کے دھن میں ڈبو لیا جائے۔ پھر نمک کے صاف پانی سے دھو لئے جائیں۔

(۹) چنے کی دال اگر اچھی گلی ہو۔ تو بسا اوقات انتڑیوں کے ورد کا موجب بن جاتی ہے اور ہمال آنے لگتے ہیں۔ لہٰذا اگر چہ چنے کی دال کا سالن بھی استعمال نہ کیا جائے ایسا ہی چنے کی دال کی کچڑی بھی پیاس لگاتی اور ہضم میں خرابی پیدا کرتی ہے۔

(۱۰) کوئیں یا تالاب یا دریا کا پانی بغیر ابالنے کے ہرگز نہیں پینا چاہیئے ... کنویں کا پانی نسبتاً محفوظ ہوتا ہے یوں بھی پانی میں چند دانے پوٹاسی پرمیگناسی کے ڈال دینے چاہیئیں۔

یہ موجودہ علاج زیادہ تر نمک پانی کے ذریعہ ہوتا ہے اور یہ سب سے کامیاب علاج ہے اسے مرض کو فوراً اچھے اور مستند ڈاکٹر کے زیر علاج کرانا ضروری ہے

قادیان میں حالات زیادہ خطرناک ہو گئے

قادیان سے تازہ اطلاع مظہر ہے کہ حالات زیادہ خطرناک ہوتے جا رہے ہیں۔ علاقے کے سکھوں نے قادیان سے آتے ہوئے بے بس پناہ گزینوں کے مویشیوں کو لوٹ لیا ہے اور اس لوٹ گھسوٹ کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ قادیان کے ایک شمالی محلہ دار الشکر پر دباؤ بہت بڑھ گیا ہے۔ بارش کی کثرت کی وجہ سے وقتی طور پر کنوائے کا آنا جانا بند ہے۔

ضلع سرگودھا کے متعلق بعض دلچسپ خبریں

ہندوستان کا پرائیویٹ جہاز باقاعدہ روزانہ سرگودھا جاتا ہے اور زمین پر اترتا ہے۔ چند ایک پناہ گزین ہندو ساتھ لاتا ہے۔ دن میں دو تین چکر لگاتا ہے، اب چند دنوں سے صرف ایک دفعہ ہی چکر لگاتا ہے۔

سرگودھا میں استی کے قریب چک خالص سکھوں کے آباد تھے، اور شہروں میں ہندو تھے، وہ اپنا ضروری اثاثہ کر گڈوں کے ذریعہ قافلہ کی صورت میں امرتسر جائیں گے۔ گھر بار کا تمام مال خود انہوں نے مسلمانوں کے ہاں فروخت کر دیا ہے اور مسلمانوں نے بڑی دوڑ دھوپ سے خریدا ہے۔ سکھ اور ہندو کھلے دل سے چکوں اور بازاروں میں مسلمانوں سے بھائی بندوں کی طرح مل جل کر پھر رہے ہیں۔ لاکھوں روپیہ سکھ قوم نے مسلمانوں کی جیبوں سے نکالا ہے۔ وہ روپیہ اور سونا چاندی بذریعہ ہوائی جہاز ہندوستان پہنچا دیا جاتا ہے۔ سرگودھا کے حکام کی طرف سے یہ انتظام ہے کہ ہوائی جہاز کی تلاشی لے لی جاتی ہے۔ مگر بعض لالچی لوگوں کی وجہ سے اس تلاشی کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ فوج وہاں سکھ وغیرہ تعینات ہے۔ مسلمان پناہ گزین جو اس ضلع میں پہنچیں گے۔ انہیں ضروریات کی چیزیں بہت مشکل سے ملیں گی۔ کیونکہ سکھوں نے اپنے اثاثہ کے دام کھرے کر لئے ہیں اور یہ چیزیں پناہ گزینوں کے ہاتھ اب مہنگے نرخوں پر ہی فروخت ہوں گی۔ ہندوؤں نے اپنا روپیہ قریباً سارا بنکوں کے ذریعہ ہندوستان تبدیل کرا لیا ہے۔

مشرقی پنجاب سے آنیوالا مسلم پیدل قافلہ سیلاب کی نذر ہو گیا

لاہور ۳۰ ستمبر۔ پنجاب پاکستان گورنمنٹ نے آج ایک اعلان جاری کیا ہے جس میں بتایا ہے کہ مشرقی پنجاب سے آنے والے تقریباً ایک ہزار مسلم پناہ گزین دریائے بیاس کے سیلاب کی نذر ہو گئے بیان کیا جاتا ہے کہ پیدل قافلہ جو پاکستان آ رہا تھا دریائے بیاس پہنچنے پر سیلاب کی نذر ہو گیا۔ یقین کیا جاتا ہے کہ کم از کم ایک ہزار جانیں ضائع ہوئیں۔ علاوہ ازیں بے اندازہ مال و اسباب برباد ہوا۔ کثیر التعداد مویشی غرقاب ہو گئے۔

تین خالی موٹر کنوائے جو مسلم پناہ گزینوں کو لانے کے لئے آج لاہور سے ہوشیارپور اور لدھیانہ جانیوالے تھے روانہ نہ ہو سکے۔ اب یہ تغیانی سیلاب ختم ہونے کے بعد روانہ ہوں گے۔

سرہند شریف کے ۲۰ ہزار پناہ گزین فاقہ کشی میں مبتلا ہیں!

لاہور ۳۰ ستمبر۔ سرہند شریف کے روضہ میں ۲۰ ہزار سے زائد مسلم پناہ گزین موجود ہیں یہ لوگ مال و اسباب کے بغیر یہاں پڑے ہوئے ہیں راشن نہ ملنے کی وجہ سے پناہ گزین فاقہ کر رہے ہیں۔ ریاست پٹیالہ کی ملٹری روضہ شریف کی حفاظت نہیں کر رہی، بلکہ سرہند شریف کو باقی دنیا سے منقطع کرنے کی کوشش میں ہے۔ ریاستی حکام نے راشن مہیا کرنے کی درخواست مسترد کر دی ہے پناہ گزینوں کے لئے خوراک بہم پہنچانے کا فوری انتظام عمل میں لایا جانا ضروری ہے۔

پٹرول کی سپلائی میں ۵۰ فیصدی تخفیف

لاہور ۳۰ ستمبر۔ اطلاع ملی ہے۔ مغربی پنجاب میں پٹرولیم کی کمی کے اندیشہ کے پیش نظر پنجاب کی پاکستان گورنمنٹ پٹرول کا خرچ کم کر کے اسے ایک چوتھائی تک محدود کر دینے کی تدابیر اختیار کر رہی ہے۔ چنانچہ یہ سوال حکومت کے زیر غور ہے کہ نہ صرف شہریوں بلکہ فوجیوں کے لئے بھی پٹرول کی سپلائی میں ۵۰ فی صدی تخفیف عمل میں لائی جائے۔ بادامی باغ ریلوے سٹیشن کے قریب ایک پٹرول ٹینک کل اپنے چشمہ سے کٹ گیا اور اب تک سیلاب میں تیر رہا ہے۔ یہ دریائے راوی کی طغیانی کا پانی ہے جو منٹو پارک کے طول و عرض میں پھیل گیا ہے۔

لکھنؤ ۳۰ ستمبر معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حفاظتی اقدامات کے پیش نظر فسادات کی روک تھام کیلئے یوپی کی حکومت جو پچاس کمپنیاں ملٹری پولیس کی بھرتی کر رہی ہے اُن میں تمام سپاہی اور افسر غیر مسلم ہوں گے۔

قادیان کی حفاظت

۱۲ ستمبر کے اخبار الفضل میں احباب نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد حفاظت قادیان کے بارہ میں پڑھ لیا ہو گا۔ حضور نے فرمایا ہے کہ:-

"تمام جماعتیں اپنے ۱۸ سال سے ۵۵ سال کی عمر کے مردوں کی فہرست بنا کر ان کو آٹھ حصوں میں تقسیم کر دیں اور ۱/۸ حصہ آدمی قرعہ ڈال کر فوراً قادیان کی حفاظت کے لئے بھجوا دیں" حضور نے اس ارشاد میں یہ بھی فرمایا تھا کہ یہ وقت دیر کرنے کا نہیں۔ لیکن احباب نے اس بارے میں دیر کر دی ہے۔ اس لئے جماعتوں کے امراء سے درخواست ہے کہ فوراً اپنے اپنے اضلاع کے دوستوں کو اکٹھا کر کے بھجوا دیں۔ اب پہلے ہی کافی دیر ہو چکی ہے مزید تاخیر مناسب نہیں۔ پس احباب جماعت اخلاص اور ایمان کا ثبوت دیتے ہوئے جلدی سے جلدی پہنچ جائیں۔

خاکسار نور الحق افسر انخلاء آبادی

مشرقی اور مغربی پنجاب کے دریاؤں میں زبردست سیلاب

لاہور ۳۰ ستمبر۔ گذشتہ چند دنوں کے اندر پنجاب کی پہاڑیوں میں شدید بارش کی وجہ سے پنجاب میں زبردست سیلاب آیا ہے۔ اس سیلاب کی مثال صوبہ کی گذشتہ تاریخ میں مفقود ہے۔ مشرقی پنجاب میں بیاس اور ستلج میں طغیانی آئی ہوئی ہے اسی طرح مغربی پنجاب کے دریائے راوی میں شدید ترین نوعیت کا سیلاب آیا ہوا ہے۔ ان دریاؤں کی طغیانی سے جان اور مال کا عظیم نقصان ہوا ہے۔ علاوہ ازیں متعدد سڑکیں اور ریلوے لائن کلیتہً ٹوٹ گئی ہیں۔ ہائیڈرو الیکٹرک ورکس جو گندر نگر جو مشرقی اور مغربی پنجاب کے علاقوں کو الیکٹرک کرنٹ کی سپلائی کا نظام درہم برہم ہو گیا ہے۔ مشرقی اور مغربی پنجاب کے دریاؤں کی طغیانی سے جو خوفناک صورت حالات رونما ہو گئی ہے اس کے پیش نظر وزیر اعظم مملکت پاکستان خان لیاقت علی خان نے نقصان کا اندازہ لگانے کی غرض سے مشرقی اور مغربی پنجاب کے سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ دورہ کل سے ہوائی جہاز میں شروع ہو گا۔

لاہور ۲۹ ستمبر دریائے راوی میں مہیب سیلاب کی وجہ سے ریلوے لائنز اور راوی اور شاہدرہ کے مابین چند پلوں کو سخت نقصان پہنچا ہے۔ لاہور سے آگے بڑی لائن پر راولپنڈی اور نارووال کی طرف تمام ٹریفک معطل ہو گئی ہے۔ سیلاب فرو ہونے کے بعد لاہور اور لیپا در کے درمیان ۲ اپ اور ۴ ڈاؤن میل چلنا شروع ہوں گی۔ شاہدرہ باغ نارووال اور لائلپور سیکشنز پر ٹریفک کو دوبارہ جاری کرنے کے لئے ابھی وقت درکار ہو گا۔

شاہدرہ کے پاس ریلوے لائن ٹوٹ گئی ہے جس سے ریلوے ٹریفک رک گیا ہے پناہ گزینوں کو لانے اور لے جانے والی گاڑیاں عارضی طور پر بند ہو گئی ہیں۔ پانی کو پمپ کے ذریعے سے نکالنے کی پوری کوشش ہو رہی ہے سرکاری عملہ پوری سرگرمی سے کام کر رہا ہے۔ اس کام پر فوجی عملہ متعین کیا گیا ہے۔ پانی کی سپلائی کا کام ۳۶ گھنٹے کے تعطل کے بعد پھر شروع ہو گیا ہے۔ بعض لوگوں نے سیلاب زدہ علاقوں میں لوٹ مار کی کوشش کی۔ پنجاب پاکستان گورنمنٹ نے فوج کو حکم دیا ہے کہ وہ مال لوٹنے والے غنڈوں کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھیں اور جو شخص بھی مال لوٹتا پایا جائے اسے گولی کا نشانہ بنا دیا جائے۔ پنجاب گورنمنٹ نے اس افواہ کی تردید کی ہے کہ سیلاب دشمن کی شرارت کی وجہ سے آیا ہے۔ اب سیلاب لحظہ بہ لحظہ کم ہو رہا ہے اور اس پر قابو پایا جا رہا ہے۔

خیریت کی اطلاع مطلوب ہے

(۱) چودھری نذیر احمد صاحب احمدی کلرک پبلک ڈیپارٹمنٹ دہلی کی اہلیہ مسمات اللہ رکھی صاحبہ اور بچے مبارکہ بیگم ۱۳ سالہ، حنیف احمد ۱۱ سال، بشیر احمد ایک سال کے ہمراہ ۲۲ ستمبر ۸ بجے شام دہلی سے بذریعہ ریل براستہ بھٹنڈہ سیالکوٹ روانہ ہوئے تھے، لیکن آج تک وہ گھر نہیں پہنچے اور نہ ہی ان کی کوئی خبر ہے۔ اگر کسی صاحب کو ان کی نسبت کوئی علم ہو بذریعہ اخبار الفضل اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

---

(۲) منشی کریم بخش صاحب ان کے بھائی غلام حیدر صاحب اور ان کے لڑکے شمیم احمد صاحب نئی دہلی میں سکول لائن کوارٹر نمبر ۳۰ میں رہتے تھے۔ اگر کسی دوست کو ان کے متعلق علم ہو کہ وہ اب کہاں ہیں تو وہ احمدیہ مرکز پاکستان جودھامل روڈ لاہور کی معرفت مجھے قادیان میں اطلاع بھجوا دیں۔ اسی طرح میاں محمد احمد صاحب ایڈووکیٹ کپورتھلہ اور حافظ محمود الحق صاحب کپورتھلہ کی خیریت کے متعلق بھی اگر کسی دوست کو علم ہو تو اطلاع دیں۔

عبد السمیع کپورتھلوی محلہ دار الفضل قادیان

---

(۳) صوبیدار مرزا گلزار حسن صاحب

نوشہرہ کو ان کے بھائی رسالدار مرزا احمد خاں صاحب ملٹری فارم کوئٹہ کا خط عرصہ سے نہیں ملا۔ وہ بہت فکرمند ہیں۔ رسالدار صاحب کو اپنی خیریت سے جلد اطلاع دینی چاہئیے۔ مرزا صاحب نے نوشہرہ سے ایک تار بھی ان کے نام دیا ہے جس کا جواب ابھی نہیں ملا۔

راولپنڈی کے سکھ زمینداروں کا ہدیہ تشکر

کراچی ۳۰ ستمبر۔ آرمی ہیڈکوارٹرز راولپنڈی کا ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ ضلع راولپنڈی کے ایک گاؤں دولت والا کے چند متعدد سکھ زمینداروں اور فوجی پنشنروں نے پاکستان کے کمانڈر انچیف جنرل سر ڈگلس گریسی ... حضوری کی خدمت میں ہدیہ تشکر پیش کیا ہے اور اپنے خط میں لکھا ہے کہ ۱۰ پنجاب رجمنٹ کے فوجیوں نے ان سے ... جانبداری اور مروت کا ثبوت دیا ہے۔ اس کے

سیلاب کی وجہ سے فیروزپور خطرہ میں

لاہور ۳۰ ستمبر۔ دریائے ستلج میں طغیانی آئی ہوئی ہے اور مشرقی پنجاب میں فیروزپور کا شہر بہت بری طرح متاثر ہوا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ شہر میں پانچ فٹ گہرا پانی بھر رہا ہے۔ اور سیلاب کا زور چھاؤنی کی طرف بڑھتا جا رہا ہے۔

قصور سب ڈویژن کی سرحد کے کچھ دیہات پر بھی سیلاب کا اثر ہوا ہے۔

دفاع فلسطین کیلئے فوج

قاہرہ ۳۰ ستمبر۔ فلسطین کو بچانے کے لئے نواح دمشق میں عربی فوجیں مرتب ہو رہی ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ان افواج کی نفری ۴۵ ہزار سے تجاوز ہو چکی ہے۔ جمعیت اتحاد امم کی سپیشل کمیٹی متعلقہ فلسطین کی رپورٹ شائع ہو جانے کے بعد عربی دنیا یہ محسوس کر چکی ہے کہ فلسطین کو بچانے کے لئے فوجی قوت کا استحکام لازمی ہے۔ شام میں عام بھرتی ہو رہی ہے۔ نوجوان عرب شام، لبنان، فلسطین، شرق یردن اور عراق سے دمشق پہنچ رہے ہیں اور بھرتی ہو رہے ہیں۔

ریاست جوناگڑھ کے خلاف کھلی بغاوت

بمبئی ۳۰ ستمبر۔ ریاست جوناگڑھ کے پاکستان میں شامل ہو جانے کے بعد ہندوؤں نے اس ریاست کے خلاف کھلم کھلا علم بغاوت بلند کر دیا ہے۔ مسٹر لکشمی داس گاندھی نے اعلان کیا ہے کہ اس ریاست کے باشندوں نے عارضی خود مختار حکومت قائم کر لی ہے اور میں اس حکومت کا رئیس ہوں۔ اس حیثیت سے نواب صاحب کے خلاف علم بغاوت بلند کرتا ہوں۔

مسلم نیشنل گارڈز کے سالار اعلیٰ بمبئی میں

بمبئی ۲۹ ستمبر۔ آل انڈیا مسلم نیشنل گارڈز کے سالار اعلیٰ مسٹر صدیق علی خاں جو مرکزی اسمبلی کے رکن بھی رہ چکے ہیں۔ کل ۲۵ ستمبر کو بذریعہ طیارہ وارد بمبئی ہوئے۔

پانچ لاکھ مسلمان ہندوستان چھوڑ چکے ہیں

حکومت ہند کی طرف سے سرکاری اعلان

دہلی ۳۰ ستمبر۔ حکومت ہند کی طرف سے ایک اعلان جاری کیا گیا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ اس مہینہ کی پانچ اور اٹھائیس تاریخ کے درمیان تقریباً ۵ لاکھ مسلمان ہندوستان کو چھوڑ کر سرزمین پاکستان میں داخل ہو چکے ہیں۔

اعلان میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ تقریباً اتنے ہی ہندو اور سکھ پاکستان سے نکل کر ہندوستان پہنچ گئے ہیں۔

ڈھاکہ ۳۰ ستمبر۔ حکومت پاکستان نے مختلف اضلاع سے بارہ سو کانسٹیبل بھرتی کئے ہیں۔ حکومت نے ان سپاہیوں کو تھوڑے سے تھوڑے عرصہ میں تربیت دینے کا بندوبست کر لیا ہے۔

فسادات کی روک تھام کیلئے ۵۰ غیر مسلم کمپنیاں بھرتی کی جائیں گی

۱۲ لاکھ دیہاتیوں کو فوجی ٹریننگ دینے کی اسکیم

حکومت یوپی کے عزائم

لکھنؤ ۳۰ ستمبر۔ یو پی کے نئے وزیر اطلاعات پنڈت سری کرشن دت پلیوال نے اخباری نمائندوں کی کانفرنس میں حسب ذیل بیان دیا ہے:-

"اس صوبے میں خوف و ہراس محسوس کرنے والے حق بجانب نہیں ہیں۔ کیونکہ یو۔پی کی حکومت کو امن عامہ کے قیام کے سلسلے میں بڑی مدت سے اپنی ذمہ داریوں کا احساس تھا۔ اور اس نے پولیس کی جمعیت کو مستحکم کرنے کے لئے تین موثر قدم اٹھانے کا فیصلہ کیا تھا۔ اول یہ کہ اخیر اکتوبر تک ملٹری پولیس کی پچاس کمپنیاں بھرتی کی جائیں گی۔ سوم گارڈز بھرتی کی جا رہی ہے اور یہ بھی تجویز کیا گیا تھا کہ دفاع اور حفاظت خود اختیاری کے لئے دیہاتیوں کو فوجی ٹریننگ دی جائے گی"

آپ نے کہا کہ حکومت کا عندیہ یہ تھا کہ صوبے کے ایک لاکھ گیارہ ہزار دیہات سے گیارہ افراد فی گاؤں کے حساب سے دیہاتیوں کو فوجی ٹریننگ دی جائے۔ اس طرح دیہاتی آبادی میں سے بارہ لاکھ فوجی پیدا ہو جائیں گے۔ اس تجویز کا مطلب دیہاتیوں کی ذہنیت کو فوجی بنانے کی بجائے انہیں حفاظت خود اختیاری اور دفاع کے لئے تیار کرنا ہے۔ پولیس کی نئی کمپنیوں میں صرف غیر مسلم بھرتی کئے جائیں گے

پاکستان کے وزیر خوراک غضنفر علی خان لاہور میں

لاہور ۳۰ ستمبر۔ حکومت پاکستان کے وزیر خوراک مسٹر غضنفر علی خاں لاہور پہنچ گئے ہیں۔

سیکرٹریان مال جماعتہائے احمدیہ پاکستان توجہ فرمائیں

جماعتہائے مقامی کے عہدہ داران مال سے التماس ہے کہ جماعت سے چندہ وصول کر کے نیز وصول شدہ چندہ اگر جمع ہو تو بہت جلد مرکز احمدیہ پاکستان جودھامل بلڈنگ لاہور میں بھجوانے کی کوشش کریں۔ چونکہ آجکل روپیہ بذریعہ منی آرڈر ارسال کرنے کا تسلی بخش انتظام نہیں ہے اس لئے پریذیڈنٹ یا سیکرٹری صاحبان خود رقم لے کر لاہور میں داخل کرنے کی کوشش کریں یا کسی ذمہ وار آدمی کو اپنی تسلی پر روپیہ بھجوائیں۔ بہرحال جس طرح ہو سکے روپیہ زیادہ سے زیادہ وصول کر کے لاہور میں بھجوانے کی کوشش کریں۔ اور کوئی معقول رقم دیر تک مقامی جماعت کے پاس نہیں پڑی رہنی چاہیئے۔ ناظر بیت المال

آپ مغربی پنجاب کا دورہ کریں گے اور غیر مسلم پناہ گزینوں کو اپنے اپنے گھروں میں بسانے اور ان کے تحفظ کی کوشش کریں گے۔ مسٹر غضنفر علی خاں نے جہلم کو اپنا ہیڈ کوارٹر بنا لیا ہے آپ اس وقت تک یہاں رہیں گے کہ جب تک ان کی مہم کامیاب نہیں ہو جاتی۔

وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خاں لاہور میں

لاہور ۳۰ ستمبر۔ پاکستان کے وزیر اعظم خان لیاقت علی خاں کل لاہور پہنچ گئے۔ آپ نے شام کا کھانا مغربی پنجاب کے گورنر سر فرانسس موڈی اور وزیر اعظم نواب افتخار حسین خاں آف ممدوٹ کے ہمراہ گورنمنٹ ہاؤس میں تناول فرمایا۔

اس سے پہلے خاں لیاقت علی خاں نے پاکستانی فوج کے کمانڈر انچیف جنرل میسروی اور راجہ غضنفر علی خاں کے ساتھ تبادلہ خیالات کیا۔

مغربی پنجاب میں گندم جمع کرنے کی مہم

لاہور ۳۰ ستمبر۔ پناہ گزینوں کے وزیر میاں افتخار الدین بہت جلد صوبہ میں گندم جمع کرنے کی ایک تحریک شروع کرنے والے ہیں۔ اب تک گندم کے جمع شدہ ذخائر سے روزمرہ کی ضرورتیں پوری کی جاتی رہی ہیں۔

پناہ گزینوں کا شعبہ گندم حاصل کرنے کی اس مہم کو چلانے کے لئے ایک الگ سٹاف مقرر کرنے پر بھی غور کر رہا ہے۔

بمبئی ۳۰ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہندوستان نے ہر اس جماعت کو جو فرقہ وار مقاصد کی حامل ہوگی اڑا دینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اس سلسلہ میں مرکزی حکومت کی طرف سے تمام صوبائی حکومتوں کو ایک حکم عنقریب ہی بھیج دیا جائے گا۔

لاوارث بچوں کے لئے یتیم خانہ

لاہور ۳۰ ستمبر۔ حکومت مغربی پنجاب نے اعلان کیا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ مشرقی پنجاب کے لاوارث پناہ گزین عورتیں جہاں جہاں بھی ہوں انہیں چوبرجی کے پاس گنگارام کے یتیم خانہ میں پہنچا دیا جائے۔ وہاں ان کی دیکھ بھال اور رہائش کا انتظام کر دیا گیا ہے۔

لاوارث بچوں کے لئے یتیم خانہ کھولنے کا انتظام بھی بہت جلد کیا جا رہا ہے۔

جن لوگوں کو گمشدہ خواتین کی تلاش ہو وہ متذکرہ صدر مقام پتہ کر سکتے ہیں۔

ڈیرہ غازی خاں میں فساد

لاہور ۳۰ ستمبر۔ گورنمنٹ ہاؤس مغربی پنجاب سے ایک اعلان کیا گیا ہے جس کی رو سے ڈیرہ غازی خاں کو خطرناک حد تک فساد زدہ علاقہ قرار دے دیا گیا ہے۔

پاکستان کی کلیدی صنعتیں

ڈھاکہ ۳۰ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان کلیدی صنعتوں کو قومی ملکیت قرار دینے کے سوال پر غور کر رہی ہے۔ تاکہ عوام کو سرمایہ داروں کی لوٹ کھسوٹ سے نجات دلائی جا سکے۔

معلوم ہوا ہے کہ عنقریب اس معاملے پر غور و خوض کرنے کے لئے وزیر تجارت اور صنعتی اور تجارتی فرموں کے مالکان کے مابین ایک کانفرنس منعقد ہوگی۔

کشمیر مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ کا اجلاس

سیالکوٹ ۳۰ ستمبر۔ کل سیالکوٹ میں کشمیر مسلم کانفرنس کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں کشمیر گورنمنٹ کے اس حکم پر جس کی رو سے مسلم کانفرنس کے کچھ ممبروں کا کشمیر میں داخلہ بند کر دیا گیا ہے۔ غور و خوض کیا گیا۔

واضح رہے کہ کشمیر مسلم کانفرنس کے صدر چوہدری حمید اللہ پچھلے دنوں کشمیر گئے تھے ان کو کشمیر میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی گئی تھی۔ کشمیر پولیس نے ان کو زیر حراست رکھا اور اس کے بعد انہیں واپس پاکستانی حدود میں بھیج دیا تھا۔

ہیلتھ آفیسر لاہور کا نیا ٹیلیفون نمبر

لاہور ۳۰ ستمبر۔ لاہور کے عوام کو مطلع کرنے کے لئے اعلان کیا گیا ہے کہ آئندہ لاہور کے ہیلتھ آفیسر کا ٹیلیفون نمبر ۱۸۰۴ مقرر ہوا ہے۔ اس نمبر پر ٹیلیفون کر کے صفائی کے متعلق جملہ معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔

شملہ ۳۰ ستمبر۔ ریلوے سٹیشن پر بم پھٹنے سے دو اشخاص زخمی ہوئے۔ ایک کی حالت نازک ہے۔